Regd. S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پورٹ بکس نمبر ۷۳۹۲ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ المصلح

فی پرچہ ۲

۸ رمضان المبارک ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر - عبدالقادر بی - اے

جلد ۵ | ۲۲ ہجرت ۱۳۳۲ ھش - ۲۲ مئی ۱۹۵۳ء | نمبر ۴۷

سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے پیرزادہ عبدالستار کو اپنا لیڈر منتخب کر لیا

نئی وزارت آج حلف اٹھا رہی ہے

کراچی ۲۱ مئی - سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے پیرزادہ عبدالستار کو اپنا لیڈر منتخب کر لیا ہے۔ خیال ہے کہ نئی وزارت کل کسی وقت حلف اٹھا لے گی۔ گورنر جنرل نے ایک فرمان جاری کیا ہے جس کی رو سے وزارت کے حلف اٹھانے کے ساتھ ہی سندھ سے دفعہ ۹۲ الف اٹھالی جائیگی۔ آج شام مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس ہوا جس کی صدارت مسٹر تمیز الدین خان نے کی۔

پارٹی نے پہلے میر غلام علی تالپور کو اتفاق رائے سے اپنا لیڈر منتخب کیا تھا۔ لیکن انہوں نے یہ ذمہ داری اٹھانے سے انکار کر دیا۔ اور پیرزادہ عبدالستار کو نامزد کیا۔ چنانچہ آپ کو لیڈر چن لیا گیا۔ پارٹی کے ۷۷ ممبروں میں سے ۶۷ ممبر حاضر تھے۔ لیڈر منتخب ہونے کے بعد پیرزادہ عبدالستار نے وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے ملاقات کی۔ پیرزادہ عبدالستار نے توقع ظاہر کی ہے کہ وہ مستحکم وزارت بنا لیں گے۔ انہوں نے کہا مجھے مسلم لیگ کے تمام گروپوں کی حمایت کی امید ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ مسلم لیگ نے انتخابی منشور میں عوام سے جو وعدے کئے تھے وہ پورے کئے جائیں گے۔ انہوں نے سندھ میں سرکاری طور پر دوبارہ شماری کے جو نتائج نکلے ہیں ان کے مطابق مختلف پارٹیوں کے ممبروں کی پوزیشن حسب ذیل ہے۔ مسلم لیگ ۷۷ ان میں سے تین خواتین ہیں۔ سندھ عوامی محاذ ۔ مسٹر کھوڑو کی سندھ لیگ ۱۸ آزاد امیدوار ۱۹۔

پنجاب میں تمام گیہوں سرکاری طور پر خریدنے کی سکیم

لاہور ۲۱ مئی ۔ حکومت پنجاب کی تمام گیہوں خریدنے کی سکیم پر اطمینان بخش طریقے سے عمل کیا جا رہا ہے۔ منڈیوں میں کثیر تعداد میں گیہوں آ رہا ہے۔ اور حکومت کے ایجنٹ ساڑھے بارہ روپے فی من کے حساب سے اسے خرید رہے ہیں۔ ضلع ملتان میں اس سکیم کے تحت ۹ ہزار ٹن گیہوں خریدا جا چکا ہے۔ انتظام کو بہتر بنانے کے لئے منڈیوں کی تعداد گیارہ سے بڑھا کر سولہ کر دی گئی ہے۔ سرحدی علاقہ میں گیہوں کی ناجائز برآمد کو روکنے کے لئے زبردست اقدامات بھی کئے جا رہے ہیں۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۱ مئی ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

مسٹر یوشیدا نے نئی کابینہ بنا لی

ٹوکیو ۲۱ مئی آج ٹوکیو میں مسٹر یوشیدا نے جنگ کے بعد کی پانچویں کابینہ کی تشکیل کی۔ کابینہ میں ۱۶ وزیر ہیں۔ جن میں سے نو وہی ہیں جو مسٹر یوشیدا کی پہلی کابینہ میں تھے

یوگوسلاویہ سوویٹ روس سے سازباز نہیں کر رہا

مارشل ٹیٹو کا تردیدی بیان

بلغراد ۲۱ مئی یوگوسلاویہ کے مارشل ٹیٹو نے اس امر کی تردید کی ہے کہ یوگوسلاویہ سوویٹ روس سے سازباز کر رہا ہے۔ اور اس کا مقصد آخر کار روس سے مل جانے کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگوسلاویہ کے خلاف روس کے پروپیگنڈے میں کمی آ گئی ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ روس کے رویہ میں تبدیلی آ گئی ہے۔ ہم ایسا نہیں کر سکتے کہ جن پر ہمیں اعتماد نہیں ان کے دوست بن جائیں۔ انہوں نے کہا کہ امن کے قیام کے لئے ہم سوویٹ یونین اور اس کے ساتھی ملکوں سے تعلقات قائم کر سکتے ہیں۔ مگر ہم اپنے دوستوں کو چھوڑ نہیں سکتے۔ مغربی طاقتوں نے جس طرح سے ہماری مشکلات میں ہماری مدد کی ہے۔ ہم اس کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے

وزیر مواصلات کا اظہار ہمدردی

کراچی ۲۱ مئی : وزیر مواصلات سردار بہادر خان نے ایک پیغام میں لالہ موسیٰ کے قریب جاگے جہلم کے سٹیشن پر ریل کے حادثہ میں ہلاک ہونے والوں کے رشتہ داروں سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اسی طرح انہوں نے زخمیوں سے بھی ہمدردی کی ہے۔ محکمہ کے ڈائریکٹر جنرل ایم ایچ جسن نے بھی اسی قسم کا پیغام بھیجا ہے۔ اس حادثہ میں چار آدمی ہلاک اور دو شدید مجروح ہوئے ۱۷ آدمیوں کو معمولی چوٹیں آئیں۔ حادثہ کی تحقیقات منگل کی صبح کو جہلم کے سٹیشن پر شروع ہو گی۔ وزیر آباد اور لالہ موسیٰ لائن پر کل رات سے آمد و رفت معمول کے مطابق

نہر سویز کے علاقہ میں ہونیوالے حادثات کے متعلق برطانیہ سے مصر کا احتجاج

قاہرہ ۲۱ مئی معلوم ہوا ہے کہ نہر سویز کے علاقہ میں حالیہ حادثوں کی بابت برطانیہ نے مصر کو ایک احتجاجی مراسلہ بھیجا ہے۔ ادھر برطانوی سفیر مقیم مصر سر رالف سٹیونسن نے مصر میں مقیم برطانوی باشندوں کو خبردار کیا ہے۔ کہ اگر ان کی موجودگی بہت ضروری نہ ہو۔ تو وہ چند دنوں کے اندر اندر مصر سے روانہ ہو جائیں۔ انتباہ میں کہا گیا ہے کہ یہ مشورہ اچانک حالات کے خراب ہونے کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ پہلے سے تیار کئے ہوئے منصوبے کے ماتحت دیا گیا ہے۔

کوریا میں جنگ فوراً بند کرائی جائے

ٹوکیو میں مزدوروں کا مطالبہ

ٹوکیو ۲۰ مئی ۔ آج ٹوکیو میں ۳ ہزار مزدوروں نے ایک مظاہرہ کیا۔ جس میں کوریا میں فوراً لڑائی بند کر دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے حکومت پر الزام لگایا۔ کہ وہ جنوبی کوریا کی فوج کے ساتھ لڑنے کے لئے اپنے فوجی یونٹ بھیج رہی ہے۔

مصر کی طرف سے عرب ملکوں کی فوج آزادی بنانے کا مطالبہ

دمشق ۲۱ مئی ۔ اگلے مہینے دمشق میں عرب فوجوں کے چیف آف سٹاف کی ایک کانفرنس ہو گی۔ جس میں مصر کی اس تجویز پر غور کیا جائے کہ تمام عرب ملکوں کے ڈیڑھ لاکھ سپاہیوں پر مشتمل ایک فوج آزادی بنائی جائے اور اس کو نہر سویز کے علاقہ میں رکھا جائے۔

فرانسیسی تاجروں کا چین سے تجارتی معاہدہ

پیرس ۲۱ مئی ۔ سولہ فرانسیسی تاجروں نے عوامی جمہوریہ چین کے ساتھ تبادلہ اشیاء کا ایک نیا سودا کیا ہے۔ فرانسیسی تاجر چین کو فولاد۔ کیمیاوی اشیاء اور دوائیں دینگے۔ اور اس کے بدلہ میں چین سے چائے ریشم اور دوسری اشیاء لیں گے۔ امریکہ نے اس سودے پر اعتراض کیا ہے۔ لیکن فرانس نے کہا ہے کہ جنیوا منشور کے تحت فرانس کسی ملک کو دوائیں مہیا کرنے سے انکار نہیں کر سکتا۔

مسٹر میلکم میکڈانلڈ کا دورہ لاؤس

سنگاپور ۲۱ مئی ۔ جنوب مشرقی ایشیا کے برطانوی ہائی کمشنر مسٹر میلکم میکڈانلڈ آج کمبوڈیا کے دار الحکومت سے لاؤس کے دار الحکومت وینتیان پہنچ گئے۔ کمبوڈیا کے دار الحکومت میں وہ ایک دن ٹھہرے۔ اور وہاں کے بادشاہ سے ملاقات کی۔

شعیب قریشی نے نشرگاہ کا معائنہ کیا

کراچی ۲۱ مئی ۔ آج شام وزیر اطلاعات و نشریات مسٹر شعیب قریشی نے کراچی میں نشرگاہ کا معائنہ کیا اور عملہ کو خطاب کیا۔

قاہرہ میں برطانوی سفیر چھٹی چلے گئے

قاہرہ ۲۱ مئی ۔ قاہرہ میں برطانوی سفیر سر رالف سٹیونسن بیماری کی رخصت پر چلے گئے ہیں۔ جانے سے پہلے انہوں نے وزیر خارجہ مصر محمود فوزی سے ملاقات کی۔ اور ان کو یقین دلایا کہ میرا چھٹی پر جانا کوئی سیاسی اہمیت نہیں رکھتا۔ منسٹری میں برطانیہ کے وزیر مختار مسٹر رابرٹ ڈینکی مسٹر سٹیونسن کی جگہ ناظم مختار رہیں گے۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لائن کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۵۳ء

پاکستان اور مسئلہ مصر

مسٹر طیب حسین ناظم امور پاکستان نے مصر کے جنرل نجیب سے ایک ملاقات کے دوران میں کہا ہے کہ اگرچہ مصر و برطانیہ کے تنازعہ کے تصفیہ کے لئے پاکستان کے عملی طور پر ثالث بننے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ البتہ وہ اس تنازعہ کو طے کرانے کی کوشش میں مصروف ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان جب سے معرض وجود میں آیا ہے۔ اس کی خارجہ پالیسی یہی چلی آئی ہے۔ کہ وہ ہر اس ملک کی امداد کرے۔ جو اپنی آزادی کے لئے کشمکش کر رہا ہے ساتھ ہی اس کی کوشش یہ رہی ہے۔ کہ کسی طرح دنیا کا امن برباد نہ ہو۔ جہاں تک مشرق وسطیٰ کے ممالک کا معاملہ ہے۔ جن میں ایران مصر اور شمالی افریقہ کے مسلم ممالک خاص طور پر نمایاں ہیں پاکستان نے اپنے آپ کو نقصان پہونچانے کی حد تک ان ممالک کے معاملات میں عملی دلچسپی لی ہے۔ اور ہر طرح سے ان کی کشمکش آزادی میں مدد کی ہے۔

یو۔ این۔ او میں جب کبھی بھی ان ممالک کا سوال پیش ہوا ہے پاکستان نے اس کو اپنا ذاتی معاملہ سمجھا ہے۔ اور ان ممالک کی ایسے جذبہ محبت سے مدد کی ہے کہ خود ان ممالک کے رہنے والے بھی اس کے دل سے معترف ہیں۔ اس کی وجہ صرف یہ نہیں ہے۔ کہ مذہبی۔ تمدنی اور جغرافیائی لحاظ سے یہ ممالک پاکستان سے قریب تر ہیں۔ بلکہ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ پاکستان چاہتا ہے۔ کہ دنیا اس مصیبت سے بچ جائے۔ جو مغربی اقوام کی حرص و ہوا تیسری جنگ کی صورت میں اس پر لانے کے لئے تلی ہوئی ہیں۔

گذشتہ کئی سالوں سے نہر سویز کے سوال پر مصر اور برطانیہ میں جو تنازعہ چلا آرہا ہے اور جس کے حل کے لئے کئی برطانوی مصری مذاکرات اور عام مدبرین کی کوششیں اس وقت تک ناکام ہو چکی ہیں۔ وہ اب نہایت ہی خطرناک دور میں داخل ہو گیا ہے۔ اور دونوں ملکوں کے وزراء اعظم کے بیانوں سے یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ اگر خدانخواستہ مصالحت اور مفاہمت کی کوئی اور راہ نہ نکلی۔ تو چار و ناچار آئندہ قدم شاید "جنگ" ہی ہوگا۔ جو یقیناً نتائج اور عواقب کے اعتبار سے نہ صرف ان دونوں ملکوں کے لئے بلکہ تمام دنیا کے امن کے لئے خطرناک اور مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔ اس نازک موقعہ پر وزیر خارجہ پاکستان کی یہ تازہ پیشکش کہ "پاکستان نہر سویز کے سوال پر مصر اور برطانیہ کے درمیان پُرامن سمجھوتہ کا خواہشمند ہے اور اس سلسلہ سے اپنے اثر و رسوخ کو کام میں لانے اور اپنی ہر ممکن خدمات مختص کو ہر وقت تیار ہے۔ امن عالم کے حامیوں کی نگاہ میں بڑی ہی قدر سے دیکھی جائے گی۔

ہمیں امید ہے کہ دونوں ملکوں کی حکومتیں پاکستان کی اس بر وقت پیشکش کو قبول کرنے ذرا بھی تامل نہ کریں گی۔ اور اس سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گی نیز حکومت پاکستان بھی اس پیشکش کے بعد اس جھگڑے کو طے کرانے کی کوششوں میں اضافہ کریگی اور بالخصوص جبکہ ہمارے وزیر اعظم جناب محمد علی نے ملکہ الزبتھ کی تاجپوشی میں شرکت کے بعد واپسی میں قاہرہ ٹھہرنے کی پیشکش قبول کر لی ہے۔ وہ اس موقعہ پر دونوں ملکوں کے مدبرین سے ملکر انہیں زیادہ قریب لانے اور کسی تسلی بخش اور پُرامن حل کے لئے اپنی پوری کوشش کریں گے ؛

ایک مستحسن قدم

لاہور کی ایک خبر ہے کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے حکام نے فیصلہ کیا ہے کہ زیادہ اناج اگاؤ کی مہم کو تیز کرنے کے لئے ریلوے کی حدود کے اندر واقع وسیع قطعات کو جو ریلوے کی ضرورت سے زائد ہوں پٹہ پر دے دیا جائے۔ نیز یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایک ہزار مربع فٹ زمین ترکاریاں بونے کے لئے ریلوے ملازمین کو دی جائے۔ ریلوے کے حکام کا یہ فیصلہ یقیناً نہایت ہی مستحسن اور ضروری فیصلہ ہے۔ اور اگر اسی طرح زائد از ضرورت خالی زمینوں کا مکمل طور پر جائزہ لے کر کل خوراک کے صوبوں میں بالخصوص ان کی کاشت کا انتظام ہو جائے۔ تو ہمیں امید ہے کہ پاکستان میں غذائی قلت کو دور کرنے کا یہ ایک بہت بڑا ذریعہ ہوگا ؛

چرچل کی تقریر پر احتجاج

برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ونسٹن چرچل نے ۱۱ مئی ۱۹۵۳ء کو ہاؤس آف کامنز میں برطانیہ کی خارجہ پالیسی پر تقریر کرتے ہوئے یہودیوں کے ساتھ ہمدردی کا جو اظہار کیا ہے عراق و لبنان نے اس پر سخت احتجاج کیا ہے۔ چنانچہ عراق کے وزیر خارجہ توفیق السویدی نے پارلیمنٹ کو مطلع کیا ہے کہ حکومت وزیر اعظم برطانیہ کی اس تقریر کے خلاف برطانیہ کے پاس بر وقت احتجاج کرے گی۔ اسی طرح لبنان کی پارلیمنٹ نے بھی کل رات ایک قرارداد باتفاق رائے پاس کی ہے۔ جس میں اس تقریر کی مذمت کی گئی ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ عرب دنیا مسٹر چرچل کی اس تقریر کو تمام عرب ممالک کے لئے ایک معاندانہ اعلان سمجھتی ہے۔ جیسا کہ لبنان کے ایک وزیر نے کہا بھی ہے۔ اور حقیقت بھی یہ ہے۔ کہ "اسرائیل" مغربی ممالک خاصکر برطانیہ کی مدد سے ہی معرض وجود میں آئی ہے۔ یہ دراصل عرب دنیا کے سینہ میں ایک ناسور سے کم نہیں ہے۔ اس وقت جبکہ برطانیہ کے تعلقات ایران اور مصر اور دوسری عرب دنیا سے بڑی حد تک خراب ہو چکے ہیں۔ مسٹر چرچل جیسے تجربہ کار انسان کو نہیں چاہیئے تھا کہ ایسی بات کہتے جس سے تمام عرب دنیا کے ناراض ہونے کا امکان ہے ؛

ہم نے کئی بار توجہ اس امر کی طرف دلائی ہے۔ کہ برطانیہ کو عرب دنیا کے متعلق اپنی جارحانہ پالیسی پر نظر ثانی کرنی چاہیئے۔ اور بجائے اس کے کہ وہ مشرق وسطیٰ کو اپنا دشمن بنائے رکھے اسے چاہیئے کہ ان کے ساتھ ایسا سلوک کرے۔ جیسا کہ اس نے برما بھارت پاکستان اور سیلون کے ساتھ کر کے دکھایا ہے۔ چنانچہ یہ ممالک دیر سے براہ راست برطانیہ کے ماتحت چلے آتے تھے۔ مگر زمانہ کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ ان ممالک میں آزادی کی روح بڑھتی جا رہی تھی۔ یقیناً اگر برطانیہ اس وقت صحیح قدم نہ اٹھاتا۔ اور ان ممالک کو آزاد نہ کرتا۔ تو اس کی حالت جو دوسری جنگ کے بعد ہوئی بد سے بدتر ہو جاتی۔ مگر اس نے دانشمندانہ قدم اٹھا کر ان ممالک کو آزاد کر دیا اور بجائے دشمنی کے دوستی خرید لی۔ جس سے اسکو پہلے کی نسبت بھی زیادہ فائدہ ہوا ہے۔ اسی طرح اگر وہ مشرق وسطیٰ کے ممالک کے بڑھتے ہوئے جذبات آزادی و خود مختاری کا پاس کر کے ان کے ساتھ حسن سلوک اور دوستی سے پیش آئے۔ تو یقیناً اس کو فائدہ ہی ہوگا۔ ورنہ دنیا کے حالات پلٹا کھاتے کچھ دیر نہیں لگتی ؛

شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

شعبہ نشر و اشاعت کی طرف سے ۸۴ صفحات پر مشتمل ایک خوبصورت رسالہ شان محمد صلے اللہ علیہ وسلم شائع کیا گیا ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے وہ اقتباسات درج ہیں۔ جن میں سید الکونین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات کا تذکرہ اور آپ سے محبت و عشق کا اظہار ہے۔ یہ چھوٹی سی کتاب وقت کے تقاضے کے لحاظ سے بھی نہایت مفید اور عمدہ ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ تعلیم یافتہ اور سنجیدہ مزاج طبقہ میں اس کی کثرت سے اشاعت کریں۔ صدران جماعت مہربانی کر کے دوستوں کے مشورہ سے بواپسی ڈاک اطلاع دیں۔ کہ کتنی کاپیاں آپ کو درکار ہیں — اشاعت کی غرض سے اصل خرچ سے بھی بہت کم قیمت مقرر کی گئی ہے۔ جو کہ ۴ فی نسخہ علاوہ محصول ڈاک ہے۔ ملنے کا پتہ:- دفتر نشر و اشاعت ربوہ

درخواست دعا

بابو فتح محمد صاحب نہرا کراچی کے بچے بیمار ہیں۔ خصوصاً ان کی بڑی صاحبزادی حبیبہ بیگم صاحبہ اکثر بیمار رہتی ہیں۔ احباب انکی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ؛

اشتراکیت اور اسلام — چند اصولی اشارات

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

آخری قسط

حکومت کی خاص ذمہ واری

بالآخر اسلام نے یہ بھی حکم دیا ہے کہ ایسے معذور لوگ جو کسی بیماری یا کمزوری یا جسمانی نقص کی وجہ سے اپنی روزی نہیں کما سکتے۔ یا ان کی روزی ان کی اقل ضروریات کے لئے مکتفی نہیں ہوتی۔ اور ان کی یہ بے کاری اور غربت غفلت اور سستی کی وجہ سے نہیں ہے۔ تو ایسے معذور لوگوں کی اقل ضروریات کا انتظام حکومت کرے۔ اور اسلامی تعلیم کے مطابق اقل ضروریات میں خوراک۔ لباس۔ اور مکان شامل ہیں۔ (دیکھو قرآن مجید سورۃ طٰہٰ) آیات ۲۳-۲۴) یہ انتظام اس لئے بھی ضروری تھا کہ قرآنی تعلیم کے مطابق مخلوق کے رزق کی آخری ذمہ واری خدا تعالےٰ پر ہے (دیکھو سورہ ہود آیت ۷) پس جو حکومت دنیا میں خدا کی نمائندہ بنتی ہے۔ اس کا فرض ہے کہ ایسے معذور لوگوں کی اقل ضروریات کی متکفل ہو جو اپنی خواہش اور کوشش کے باوجود ضروری آمد پیدا کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔

بحث کا خلاصہ

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ جہاں ایک طرف اشتراکیت کا نظام:۔

(الف) انفرادی جدوجہد کے جذبہ کو کمزور کرکے کام کے سب سے بڑے فطری محرک کو مٹاتا ہے

(ب) فطرت انسانی کے جذبات ہمدردی اور مواسات کو تباہ کرتا ہے۔

(ج) انسان کے دماغی قویٰ کو بے قیمت ٹھہرا کر تنزل کے راستہ پر ڈالتا ہے۔

(د) انسان کے اقتصادی حالات کو غیر فطری خارجی سہاروں کے ساتھ وابستہ کرتا ہے۔ اور

(ھ) روحانیت کو مٹا کر دہریت اور مادیت کا بیج بوتا ہے۔

وہاں دوسری طرف اسلام کا نظام:۔

(الف) اشتراکیت اور سرمایہ داری کے بین بین فطری اور وسطی رستہ پر گامزن ہوتا ہے۔

(ب) انفرادی جائداد کے اصول کو تسلیم کرنے کے باوجود ملکی اور قومی دولت کو سمونے کے لئے ایک مؤثر مشینری قائم کرتا ہے

(ج) دولت پیدا کرنے کے قدرتی وسائل کو سب کے لئے یکساں کھلا رکھتا ہے۔

(د) انسانی جذبات ہمدردی اور مواسات کو زندہ رکھتا اور تقویت پہنچاتا ہے اور

(ھ) خالق و مخلوق کے فطری رشتہ کو ملحوظ رکھتا اور ترقی دیتا ہے۔

امن عالم کا مستقبل

پس لاریب اشتراکیت اور سرمایہ داری کے انتہائی نظاموں کے مقابلہ پر اسلام کا وسطی نظام ہی اس قابل ہے۔ کہ اس پر دنیا کے تہذیب و تمدن کی بنیاد رکھی جائے۔ اور انشاءاللہ اسلام کی ترقی کے دوسرے دور میں جو خدا کے فضل سے اب شروع ہو رہا ہے ایسا ہی ہوگا خدا تعالےٰ نے قرآن شریف میں کیا خوب فرمایا ہے کہ

جعلناکم امۃ وسطا
لتکونوا شھداء علی الناس

یعنی اے مسلمانو! ہم نے تمہیں ایک وسطی امت بنایا ہے۔ تاکہ تم دنیا کی مختلف قوموں کے لئے جو افراط اور تفریط کی انتہاؤں کی طرف جھکی ہوئی ہیں۔ خدا کی طرف سے سچے اور وسطی رستہ کے گواہ رہو اور خدا کے فضل سے وہ وقت دور نہیں کہ یہی وسطی راستہ تمام دوسرے رستوں کو مٹا کر دنیا کا شاہراہ قرار پائے گا اور ہمارے آقا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم افراد کی بے چینیوں اور قوموں کی کشمکشوں کو دور کرکے امن عالم کی بنیاد بنے گی۔

واخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم

ولادت

برادرم شیخ رشید احمد صاحب محمود کے ہاں اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۲۱ مئی بروز جمعرات لڑکا عطا فرمایا۔ نومولود شیخ محمد حسین صاحب مرحوم آف چنیوٹ کا پوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی اور کامیاب زندگی عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے۔

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ (ربوہ)

کے حصے جلد خرید فرمائیے

(۱) منظور شدہ و جاری شدہ سرمایہ تین لاکھ پچاس ہزار روپیہ ہے جو بیس بیس روپے کے سترہ ہزار پانصد حصص پر منقسم ہے۔

(۲) اس سرمایہ کے جاری کرنے کی گورنمنٹ پاکستان کی منظوری زیر کیپٹل ایشوکنٹی نیوئیس آف کنٹرول ایکٹ ۱۹۴۷ء زیر آرڈر نمبر 52/.CC/81/R مورخہ ۱/۵۳ حاصل کی گئی ہے۔ مرکزی حکومت پر اس اجازت دینے سے کمپنی کی مالی حالت یا کمپنی کی کسی سکیم یا اظہار رائے کی صحت کے متعلق کوئی ذمہ واری عائد نہیں ہوتی۔

(۳) خرید حصص کا طریق یہ ہے کہ ایک حصہ کی قیمت بیس روپے ہے۔ اور اس کی ادائیگی کا طریق حسب ذیل ہے۔

۱۔ درخواست کے ہمراہ دو روپیہ فی حصہ (۲) درخواست منظور ہونے پر تین روپے فی حصہ (۳) بقیہ پندرہ روپے پانچ پانچ روپے کی تین قسطوں میں عند المطالبہ ادا ہونگے۔ اگر کوئی صاحب خرید کردہ حصوں کی پوری قیمت یکمشت درخواست کے ہمراہ یا درخواست منظور ہونے پر ادا کرنا چاہیں تو وہ ایسا کر سکتے ہیں

(۴) مقاصد:۔ یہ کمپنی عام طور پر ان اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ جو کمپنی کے میمورنڈم اور آرٹیکل آف ایسوسی ایشن میں درج کئے گئے ہیں۔ ان اغراض و مقاصد میں دیگر امور کے علاوہ مختلف علوم و فنون کی کتب قرآن مجید اور اس کی تفسیر اور دیگر اسلامی کتب کی طباعت و اشاعت کا کام خاص طور پر قابلِ ذکر ہے (۵) دس ہزار کے قریب حصص فروخت ہو چکے ہیں۔ اسلئے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ جلد از جلد درخواستیں بھجوائیں

(۶) کمپنی کا رجسٹرڈ آفس ربوہ ضلع جھنگ ہے۔ (۷) خط و کتابت ڈائریکٹرز الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ ضلع جھنگ کے پتہ پر ہونی چاہیئے

(۸) مکمل پراسپکٹس قبل ازیں شائع ہو چکا ہے۔ (منیجنگ ڈائریکٹر)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کا بچہ عزیز نصیر احمد عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ اور دن بدن کمزور اور لاغر ہو رہا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں بشیر احمد سیالکوٹی دفتر حفاظت مرکز ربوہ (۲) میرا لڑکا انعام الحق بہت بیمار ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت کے واسطے درد دل سے دعا فرمائیں۔ نیز عزیزم نے F.S.C. میڈیکل سیکنڈ ایئر کا امتحان بھی دیا ہوا ہے۔ اس میں کامیابی کے واسطے بھی دعا فرمائیں۔ فضل حق جھنگ مگھیانہ (۳) میری اہلیہ بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار:۔ محمد اکبر سلیم مراد پور ضلع سیالکوٹ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

روزہ کے متعلق بعض ضروری ہدایات

"عبادات کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ عبادات مالی اور بدنی۔ مالی عبادتیں تو اس کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو۔ اور جس کے پاس مال نہیں وہ معذور ہے۔ بدنی عبادتیں بھی انسان جوانی ہی میں کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال کے بعد طرح طرح کے عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔ نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر نابینائی آجاتی ہے۔ سچ ہے پیری وصد عیب چنیں گفتہ اند۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے۔ اُس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے۔ اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اُسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں سے موئے سفید از اجل آرد پیام۔ اس لئے انسان کو چاہیئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرض بجا لائے اور روزے کے بارے خدا فرماتا ہے۔ اَنْ تَصُومُوا خَیْرٌ لَّکُمْ یعنی اگر تم روزہ رکھ ہی لیا کرو۔ تو اس میں تمہارے لئے بڑی خیر ہے۔

ایک بار میرے دل میں آیا۔ کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر ہے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ یہ اس لئے ہے۔ کہ اس سے روزہ کی توفیق ملے۔ خدا ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے۔ اور ہر شے خدا ہی سے طلب کرنی چاہیئے۔ وہ قادر مطلق ہے۔ وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی طاقت روزہ کی عطا کر سکتا ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ ایسا انسان جو دیکھے کہ روزہ سے محروم رہا جاتا ہوں۔ تو دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے۔ میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں۔ اور کیا معلوم کہ آئندہ سال رہوں یا نہ رہوں یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اس لئے اس سے توفیق طلب کرے مجھے یقین ہے۔ کہ ایسے قلب کو خدا طاقت بخش دے گا۔

اگر خدا چاہتا۔ تو دوسری اُمتوں کی طرح اس اُمت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اُس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے۔ کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالےٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینے میں مجھے محروم نہ رکھ۔ تو خدا اُسے محروم نہیں رکھتا۔ اور ایسی حالت میں اگر رمضان میں بیمار ہو جائے۔ تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ہر کام کا مدار نیت پر ہوتا ہے۔ مومن کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے" (الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء)

احباب الاداز کوٰۃ کی رقوم جلد بھجوا دیجئے۔ تا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے ماتحت مستحقین میں تقسیم ہو سکیں (بیت المال ربوہ)

حوصلوں کو بلند رکھنا ہے

(۱)

راہ پر پیچ، منزلیں ہیں کٹھن
کام آئے گا اپنا عزم صمیم
یہ عناصر، یہ آگ۔ پانی، ہوا
سر جھکائیں گے سب پئے تعظیم

(۲)

سانحے لاکھ آئیں ہوش ربا
قلب کو ہوش مند رکھنا ہے
پستیوں میں گرائے جانے پر
حوصلوں کو بلند رکھنا ہے

(۳)

عسر میں سجدے، یُسر میں سجدے
ہو وفا اپنی بے نیاز مآل
قوم کی زندگی کے ضامن ہیں
نظم و ضبط اور صبر و استقلال

(عبد المنان ناہید)

قائدین خدام الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

گذشتہ دو ماہ سے مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے چندوں اور رپورٹوں کی ترسیل میں بہت کمی آگئی ہے۔ جس سے ایک طرف تو مجلس کی مساعی کا علم نہیں ہوتا۔ اور دوسرے مرکزی کاموں میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ ہمارا ہر کام استقلال اور باقاعدگی کے ساتھ بروقت ہونا ضروری ہے۔ اور یہی عادت ہے جو خدام الاحمدیہ کی تربیت میں خدام میں پیدا ہونی چاہیئے۔

مجلس کا اصل مقصد چندہ جمع کرنا نہیں۔ بلکہ نہایت قلیل چندہ محض اس وجہ سے لگایا گیا ہے۔ کہ ہمارے نوجوانوں میں تھوڑی تھوڑی رقم کے خرچ سے سلسلہ کے لئے قربانی کی عادت پیدا کی جائے۔ جب وہ تھوڑا تھوڑا چندہ دینے لگ جائیں گے۔ تو پھر بڑے ہو کر انہیں بڑی قربانیاں کرنے میں بھی دقت محسوس نہ ہو گی اور وہ بڑی خوشی سے سلسلہ کے لئے مالی قربانی کر سکیں گے۔ پس خدام الاحمدیہ کا معمولی چندہ نہایت باقاعدگی سے اور بروقت اور پوری شرح سے وصول کرنا چاہیئے کیونکہ اس کا نتیجہ بہت بڑا ہے۔

اسی طرح مجالس کو بیدار ہو کر اپنے پروگرام کے مطابق حسب ہدایات ماہ مارچ اپریل ۵۳ء میں شائع ہو چکا ہے کام کرنا چاہیئے۔ اپنی خدمت کو ہر وقت دوسروں کے آرام اور دوسروں کے مفاد کے لئے وقف کرنا ضروری ہے۔ اس طرف خاص توجہ کریں۔ اور اپنی مساعی کی رپورٹ نہایت باقاعدگی کے ساتھ دفتر میں بھجواتے رہیں۔

(نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

آپ کے تعاون سے اخراجات میں کمی ہو سکتی ہے

دفتر اول کے ہر مجاہد پر یہ امر واضح رہنا چاہیئے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جس اُنیس سالہ فہرست کا اس سال کے آخر میں شائع کرانے کا اعلان فرمایا ہے۔ اس میں تحریک جدید کے قواعد اصول کے مطابق ہر شخص کا نام اور اس کی اشاعت اسلام میں تبلیغ اسلام کے لئے دی ہوئی اُنیس سالہ امداد بھی دکھائی جائے گی دفتر اول کے ہر شخص کی یہ خواہش اور شدید خواہش ہے کہ وہ اس فہرست میں آجائے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ احباب ماہ مئی ۵۳ء تک اپنے اُنیسویں سال کا چندہ سو فی صدی ادا کر لیں تا اس کے بعد اگر کسی دوست کے ذمہ اٹھارہ سال میں سے کسی سال کا بقایا ہو۔ یا کوئی سال خالی رہ گیا ہو۔ وہ ادا کرے۔

اگر کسی دوست کو یہ تو یاد ہو کہ کسی نہ کسی سال کا بقایا ہے۔ مگر رقم یاد نہیں۔ تو ایسے دوست فوراً وکیل المال تحریک جدید ربوہ کو لکھیں۔ دفتر ان کا حساب بنا کر ارسال کرے گا۔ مگر ساتھ ہی یہ کہ دفتر کے ساتھ یہ تعاون کیا جائے۔ کہ جس سال کے بقایا یا خالی رہ جانے کا خیال ہے۔ اسی سال کا وعدہ کہاں سے کیا تھا کیونکہ اُنیس سالہ حساب ۱۹ رجسٹروں سے تلاش کرنا پڑتا ہے۔ اور ہر سال میں وعدہ جس جگہ سے کسی دوست نے لکھا ہے وہیں جگہ پر حساب دکھلایا ہے۔ ہر نئے بقایا کا حساب دریافت کرنے والے احباب جہاں سے اُنہوں نے وعدہ کیا تھا۔ اس کا حوالہ بھی دیں۔ تا دفتر جلدی تلاش کر سکے۔

جن دوستوں کو بقایا کی اطلاع کی گئی ہے۔ وہ فوری توجہ کر کے دفتر کو ادائیگی کا وقت معین کر کے مطلع فرمائیں۔ تا دفتر خط و کتابت کے مزید اخراجات سے بچ جائے۔ اخراجات میں کمی جماعتوں اور افراد کے جلد سے جلد جواب دینے اور رقم کے ادا کرنے سے ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر وعدہ بھی پورا نہ ہو۔ اور جواب بھی نہ ملے۔ تو دفتر مجبور ہے کہ پھر ان کو لکھے اور اس طرح اخراجات بڑھیں گے پس جماعتوں اور احباب کا تعاون اخراجات کی کمی کا باعث ہو گا۔ (وکیل المال تحریک جدید)

رمضان المبارک (۲)

اس مہینے سے تعلق رکھنے والی بعض خاص نیکیاں

ایک اور نیکی جس کا رمضان المبارک کے ساتھ خصوصیت سے تعلق ہے۔ دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے روزوں کے ذکر میں ہی اجیب دعوۃ الداع کہہ کر اس امر کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ کہ یہ ایام قبولیت دعا کے ساتھ خاص طور پر تعلق رکھتے ہیں۔ پس ضروری ہے۔ کہ ان دنوں نہایت تضرع اور ابتہال کے ساتھ بارگاہ ایزدی میں دعائیں کی جائیں۔ نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنے عزیزوں۔ دوستوں اور رشتہ داروں کے لئے بھی اور نہ صرف دنیوی امور میں کامیابی کے لئے بلکہ دینی ترقی اور اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لئے بھی۔ بلکہ اصل دعا ہماری یہی ہونی چاہیئے۔ کہ اے خدا اسلام کو ترقی دے۔ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور اکناف عالم میں پھیلا دے۔ اسلام میں دعا کے متعلق جس قدر تاکید کی گئی ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ یہاں تک فرمایا گیا ہے کہ اگر تمہارے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے۔ تو وہ بھی اپنے رب سے مانگو۔ اور اگر ہنڈیا کے لئے نمک کی ضرورت ہو۔ تو وہ بھی اسی سے مانگو۔ اسی طرح احادیث میں دعا کو عبادت کا مغز قرار دیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعائیں نہیں کرتا۔ خدا تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے۔ بلکہ جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ (الدعا ھو العبادۃ)۔ دعا ہی حقیقی عبادت ہے۔ اگر ایک شخص نمازیں پڑھتا ہے۔ مگر وہ بے کیف ہیں۔ روزے رکھتا ہے۔ مگر دعاؤں سے خالی ہیں۔ تو وہ محض چھلکے پر قانع ہے۔ اور اسے اپنی روحانیت کا فکر کرنا چاہیئے۔ مگر دعا جس قدر ضروری چیز ہے۔ اسی قدر اس کے آداب کو ملحوظ رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ پاکیزہ لباس۔ پاکیزہ مقام۔ رقت بھرے الفاظ اور خلوت کا دعاؤں کی قبولیت کے ساتھ خاص تعلق ہے۔ اس کے علاوہ برستی بارش میں۔ جوف لیل میں اور اذان اور تکبیر کے درمیان جو اوقات ہیں۔ ان میں قبولیت دعا کی بشارت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت محمدیہ کو دی ہے۔ پس دعاؤں پر بڑا زور دینا چاہیئے۔ اور یہ یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو سننے والا ہے۔ اور اگر کوئی دعا قبول نہ ہو۔ تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔

وہ انسان انتہا درجہ کا بدقسمت ہے۔ جو خدا تعالیٰ سے اس کا رحم اور فضل طلب کرنے جائے۔ مگر بدقسمتی سے اپنا ایمان ہی کھو کر آجائے۔ یہ مقام بڑا نازک ہے۔ اور جس طرح دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ پر ایمان تازہ ہوتا ہے۔ اسی طرح بعض دفعہ جب اللہ تعالیٰ اپنی مصلحت کی وجہ سے کسی دعا کو رد کر دیتا ہے۔ تو بعض لوگ ٹھوکر بھی کھا جاتے ہیں۔ اور وہ خدا تعالیٰ کی ہستی کے ہی منکر ہو جاتے ہیں۔ مگر مومن کی یہ حالت ہوتی ہے۔ کہ اس کا سر کامیابی اور ناکامی خوشی اور غمی اور تکلیف اور راحت۔ رنج اور سرور۔ ہر حالت میں خدا تعالیٰ کے آستانہ پر جھکا ہوا ہوتا ہے۔ وہ کہتا ہے۔ اگر میں پیسا بھی جاؤں۔ تو مجھے پرواہ نہیں۔ کچلا بھی جاؤں تو مجھے ڈر نہیں۔ اگر میرا رب اسی میں راضی ہے۔ کہ مجھے کوئی تکلیف آئے۔ تو میری ہزار خوشیاں اس پر قربان ہیں۔ اور اگر وہ چاہتا ہے۔ کہ میں اپنا سر اس کی راہ میں دے دوں۔ تو میں ہزار بار زندہ ہو کر بھی اس کی راہ میں جان دینے کے لئے تیار رہوں۔ غرض مومن کی عجیب حالت ہوتی ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے چہرہ کو دیکھتا ہے وہ اپنی تکلیف اور اپنے دکھ پر نظر نہیں دوڑاتا۔ بلکہ یہ دیکھتا ہے۔ کہ میرے مولا کی رضا کس امر میں ہے۔ اور جب اسے معلوم ہو جائے۔ کہ اس کا آقا چاہتا ہے۔ کہ اس کے صبر کا امتحان لے۔ تو وہ بلا کا لبادہ پہن جاتا ہے۔ تکلیفیں آتی ہیں تو وہ ہنستے ہوئے ان پر سے گزر جاتا ہے۔

پس کسی دعا کی عدم قبولیت کی وجہ سے ایمان میں کمی کا آجانا ایمان کے ضعف کی علامت ہے۔ اور یوں روحانی نقطہ نگاہ سے اگر دیکھا جائے۔ تو ایک رنگ میں یہ بھی کہا جا سکتا ہے۔ کہ کوئی دعا رد نہیں ہوتی۔ بلکہ جیسا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جب کوئی دعا بظاہر قبول نہیں ہوتی۔ تو یا تو اس کی برکت سے کوئی اور مصیبت جو آنے والی ہو۔ ٹل جاتی ہے۔ یا آخرت میں نیکی کا ذخیرہ انسان کے لئے جمع کر دیا جاتا ہے۔ اور جب یہ حالت ہے تو ہم کیونکر کہہ سکتے ہیں۔ کہ ہماری فلاں دعا قبول نہیں ہوئی۔ یہ تو ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ جس شکل میں ہم دعا قبول کرانا چاہتے تھے۔ اس شکل میں قبول نہیں ہوئی۔ مگر یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ ہماری پکار اور ہماری زاری بے نتیجہ رہی ہے۔ اگر کسی شخص کا کوئی خاص مقصد ہو۔ تو اسے چاہیئے کہ نہ صرف عام طور پر سفر و حضر میں اور اٹھتے بیٹھتے اس مقصد کے لئے دعائیں کرے۔ بلکہ خاص طور پر روزانہ دو نفل ادا کیا کرے۔ اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بکثرت بھیجنے کے بعد یہ دعا کیا کرے۔ کہ لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم۔ سبحان اللہ رب العرش العظیم الحمد للہ رب العالمین۔ اسالک موجبات رحمتک وعزائم مغفرتک والغنیمۃ من کل بر والسلامۃ من کل اثم۔ لا تدع لی ذنبا الا غفرتہ ولا ھما الا فرجتہ ولا حاجۃ ھی لک رضا الا قضیتہا یا ارحم الراحمین۔ اگر کوئی شخص اس پر مداومت رکھے۔ اور اللہ تعالیٰ سے کوئی ایسی دعا نہ مانگے۔ جو معصیت کا موجب ہو۔ تو صلحاء و اولیاء کا یہ تجربہ ہے۔ کہ وہ مقصد ضرور پورا ہو جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی انسان کو ہر لحظہ اللہ تعالیٰ کی مشیت کو مقدم رکھنا چاہیئے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے فعل سے ظاہر کر دے کہ اس کی رضا اس کے خلاف ہے۔ تو ایک مومن کا کام یہی ہونا چاہیئے کہ وہ ایسی دعا کو ترک کر دے۔ اور اپنی رضا کو اللہ تعالیٰ کی مرضی پر قربان کر دے۔ دیکھو دنیا میں بھی یہ ہوتا ہے۔ کہ ایک دوست دوسرے دوست کی اکثر باتیں مانتا چلا جاتا ہے۔ مگر کوئی بات ایسی بھی آجاتی ہے۔ جسے وہ رد کر دیتا ہے۔ پھر اگر دنیا میں کسی دوست کا کسی بات کو رد کر دینا کوئی عجیب بات نہیں سمجھی جاتی۔ اور رشتہ دوستی کو برقرار رکھنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ تو کس قدر رونے کا مقام ہے۔ کہ بعض لوگ محض اتنی سی بات پر کہ خدا نے ان کی کوئی دعا قبول نہیں کی۔ ساری عمر کی محبت پر پانی پھیر دیتے ہیں۔ اور خیال کرنے لگ جاتے ہیں۔ کہ دنیا کا کوئی خدا ہے ہی نہیں۔ یا ہے تو سہی۔ مگر وہ دعائیں نہیں سنتا۔ جو لوگ اتنی جلدی رشتہ محبت کو قطع کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ وہ ہرگز اس بات کے مستحق نہیں ہو سکتے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنا چہرہ دکھائے۔ اور اپنی محبوبیت کی شان ان پر جلوہ نما کرے۔ ہمارا خدا ہمارا آقا اور مالک ہے۔ اور بایں ہمہ اس میں محبوبیت کی وہ شان پائی جاتی ہے جو دنیا کے کسی محبوب میں نہیں۔ پھر کیوں لوگ اس کا یہ حق تسلیم نہیں کرتے۔ کہ وہ بعض دفعہ کسی دعا کو رد بھی کر سکتا ہے۔ اس کا تو یہ مطلب ہے کہ وہ لوگ اپنے آپ کو عالم الغیب سمجھتے ہیں۔ حالانکہ انہیں کیا پتہ وہ خدا سے جو کچھ مانگ رہے ہیں۔ وہ ہیرا ہے یا پتھر۔ وہ لعل ہے یا آگ کا انگارا۔ پھر اگر خدا اپنے علم غیب کی رو سے ان پر رحم کرتے ہوئے ان کے ہاتھ میں انگارہ نہ پکڑائے۔ تو بجائے اس کے کہ وہ اس کے لطف و کرم کے شیدائی بنیں۔ یہ کہنے لگ جاتے ہیں۔ کہ خدا ہے ہی نہیں۔ اگر ہوتا۔ تو ہماری دعائیں کیوں قبول نہ کرتا۔ یہ ایمانی ضعف کی نہایت افسوسناک مثال ہے۔ اور ہر مومن کو اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے۔ کہ وہ اس کے ایمان کو سلامت رکھے۔ اور ان تمام لغزشوں سے اسے بچائے۔ جو اس کی روحانیت کو تباہ کرنے والی ہوں۔ (باقی)

قابل توجہ سکرٹریان مال

دفتر ہذا نے موصیوں کی سہولت کے لئے ایک کارڈ چھپوایا ہے جس پر موصی چندہ حصہ آمد کا ایک سال (یکم مئی ۱۹۵۳ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۴ء تک) کا ریکارڈ رکھ سکتا ہے۔ لہٰذا سکرٹریان مال کو بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ مہربانی کر کے جماعت کے موصیوں کی فہرست مع ان کے وصیت نمبر بھیج کر دفتر ہذا سے یہ کارڈ حاصل کر کے متعلقہ موصی احباب کو دیدیں اور چندہ حصہ آمد وصول فرماتے وقت اس کی خانہ پری کرتے جاویں۔ تاکہ آئندہ حساب فہمی کرتے وقت موصی احباب کو سہولت رہے۔ اور یہ کارڈ ۵۳-۱۹۵۲ء کا جن موصیوں کے پاس ہو۔ وہ اس کو مکمل کر کے دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ (سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

قائدین حضرات کی توجہ کے لئے

ان دنوں مرکز کو مجالس کی طرف سے ماہوار مساعی رپورٹیں نہیں آرہیں۔ اور بعض مجالس جو بھجواتی ہیں۔ وہ بھی اس سلسلے میں باقاعدگی اختیار نہیں کرتیں۔ اپنے حالات سے اطلاع دیتے رہنا۔ مرکز اور شاخ دونوں کے لئے حد درجہ فائدہ اور تقویت کا باعث ہوتا ہے۔ مجھے امید ہے۔ کہ قائدین حضرات اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے مساعی رپورٹیں بھجوانے میں باقاعدگی اختیار کریں گے۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نفع مند کام

جو دوست نفع مند کام پر روپیہ لگانا چاہتے ہیں۔ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ (فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال)

ایران کے کئی شہروں میں مارشل لاء کی میعاد میں توسیع کر دی جائیگی

طہران ۲۰ رمئی۔ آج یہاں ایرانی مجلس کا اجلاس خلاف توقع خاموش اور پرامن طریقے سے شروع ہوا۔ ایوان میں مسلح فوجی پولیس کا پہرا لگا ہوا تھا۔ مہمانوں کی گیلریوں میں جو لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ بھی خاموشی کے ساتھ ایوان کی کاروائی سنتے رہے۔ ایوان میں داخل ہونے سے پہلے پولیس نے ان سب کی تلاشی لی تھی یہ اس غرض سے کیا گیا تھا۔ کہ کوئی ہتھیار وغیرہ لیکر ایوان میں داخل نہ ہو سکے۔ ایجنڈے پر جو تقریریں ہوئیں وہ کافی طویل تھیں۔ اور تین ممبروں نے جو حزب مخالف سے تعلق رکھتے تھے۔ ڈاکٹر مصدق کی حکومت کی پالیسی پر شدید اعتراضات کئے۔ کاشانی کے ایک حامی نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ ڈاکٹر مصدق برطانیہ کے ایجنٹوں کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں۔ آج ان کے حامی وہی لوگ ہیں۔ جو پہلے قومی تحریک کے مخالف تھے لیکن جن لوگوں نے مصدق کی حمایت کی تھی۔ آج انہیں غدار قرار دیا جا رہا ہے انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ طہران پولیس کے کمانڈر افشر توس کے قاتل وہ لوگ ہیں جو اس وقت پولیس کے اعلیٰ افسر ہیں۔ اور اس مقدمہ قتل کی خود ہی تحقیقات کر رہے ہیں۔ مصدق کے ایک اور مخالف ابوالقاسم پیرزادہ نے اپنی تقریر میں کہا کہ ڈاکٹر مصدق قومی اتحاد کو ختم کرنے میں پوری طرح کامیاب ہوئے ہیں۔ مصدق ایسے لوگوں کے ہاتھوں میں کھلونا بنے ہوئے ہیں۔ جو برطانیہ کے ایجنٹ ہیں اور ایران میں بدامنی پھیلانے کے خواہاں ہیں حزب مخالف کی طرف سے سب سے زیادہ پر جوش تقریر ڈاکٹر مظفر بقائی نے کی ڈاکٹر بقائی پر حکومت نے الزام لگایا تھا۔ کہ وہ بھی افشر توس کے قتل کی سازش میں شریک تھے۔ بقائی نے کہا کہ ان کے خلاف قتل کا مقدمہ گھڑا گیا ہے۔ اور اس کے جواز میں۔ ان لوگوں کے بیانات پیش کئے جا رہے ہیں۔ جن کو سزائیں دے کر یہ بیانات حاصل کئے گئے۔ انہوں نے چیلنج کیا کوئی شخص یہ ثابت کرے کہ یہ بیانات تشدد کے طریقے استعمال کر کے حاصل نہیں کئے گئے۔ مگر ایوان کے کسی رکن نے۔ ان کے اس الزام کا جواب نہ دیا۔ بقائی نے علی زہری کے انتخاب کی قانونی حیثیت کو بھی چیلنج کیا۔ اور کہا کہ حکومت دراصل یہ چاہتی ہے۔ کہ وہ مجھے ایوان کی رکنیت سے محروم کر دے۔ اور یا پھر مجھے گرفتار کرنے کیلئے قانونی پابندیاں ختم کرنا چاہتی ہے۔ بقائی کی تقریر کے بعد ایوان نے ایک ایسے بل پر غور کرنا منظور کر لیا۔ جسکے تحت بقائی کو گرفتار کرنے کے لئے قانونی پابندیاں دور کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اسکے لئے ایوان نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ اس بل کو عدلیہ کی کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔ ایک اور بل آئندہ رائے شماری کیلئے رکھ لیا گیا۔ جسکے تحت ایران کے کئی علاقوں میں مارشل لاء کی میعاد میں توسیع کر دی جائے گی۔ آج خلاف توقع ایوان کا اجلاس پرامن ماحول میں ہوا۔ لیکن البتہ اس کے بعد جب ممبران مجلس اٹھ کر جانے لگے تو گیلری میں بیٹھے ہوئے کچھ لوگوں نے آوازے کسے۔

گمشدہ ہوابازوں کی مدد کیلئے ٹیلی ویژن

لندن ۲۰ رمئی آر اے ایف کے سمندر پر پرواز کرنے والے ہوابازوں کی جان بچانے والی جیکٹ میں ۳ ½ پونڈ وزنی ایک ٹیلی ویژن ٹرانسمیٹر لف ب کیا جا رہا ہے۔ اگر ہواباز گرتا ہے تو امدادی کام کرنے والے طیارے کے پردے پر سبز روشنی پڑنے لگتی ہے امدادی طیارہ مختلف اشاروں کی مدد سے یہ پتہ لگا لیتا ہے کہ ہواباز کہاں ہے۔ اگر دونوں طیارے قریب ہوتے ہیں تو ہواباز امدادی طیارے کی دو طرفہ ریڈیو سے رہنمائی کرتا ہے ٹیلیفون سے ۱۹ گھنٹہ تک اشارے نشر ہوتے رہتے ہیں اور تیس میل کی دوری اور ۶۰ ہزار فٹ کی بلندی تک پہنچ سکتے ہیں۔

روس آزاد ملکوں کو غلام بنانا چاہتا ہے

امریکہ کے صدر آئزن ہاور کی تقریر

واشنگٹن ۲۰ مئی۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے کل ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ابھی تک ایسے کوئی آثار نہیں جن سے یہ ظاہر ہو جائے۔ کہ روس نے آزاد دنیا کو تباہ کرنے کی پالیسی بدل دی ہے آئزن ہاور نے کہا۔ کہ اسی بناء پر اس وقت امریکہ اور دوسرے آزاد ملکوں کو اپنی پالیسی میں تبدیلی نہیں کرنی چاہئیے۔ آئزن ہاور نے کہا کہ اگر ہمیں قوت کا مقابلہ کرنے کے لئے سارے ملک میں جبری بھرتی کرنی پڑی۔ تو ہم اس چیلنج کو بھی منظور کر لیں گے۔ اور اپنے دشمنوں کو شکست دے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں طویل مدت ایک دفاعی منصوبے کا حامی ہوں۔ آئزن ہاور نے کہا کہ روس کی پالیسی یہ ہے۔ کہ وہ آزاد دنیا کے ملکوں پر اتنا فوجی دباؤ ڈال دے کہ ان کی اقتصادی حالت تباہ ہو جائے۔

پنڈت نہرو کو مسٹر محمد علی کا جواب

۲۴ مئی تک کراچی سے چلی بھیجا جائیگا

کراچی ۲۰ رمئی وزیراعظم محمد علی نے پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کی مجوزہ کانفرنس کے سلسلے میں پنڈت جواہر لال نہرو کے مکتوب پر اچھی طرح غور کر لیا ہے مسٹر محمد علی ۲۴ مئی کو لنڈن روانہ ہونے سے پہلے پنڈت نہرو کو ان کے خط کا جواب بھیج دیں گے۔

حرام اب برآمد کے لئے اجازت لینی پڑے گی۔ بہرحال قبائلی علاقہ ... لکڑی کی برآمد کی جا سکتی ہے

لائل پور کے قریب مسافر گاڑی اور مال گاڑی کی ٹکر میں ۷ افراد ہلاک ۵۰ زخمی

کراچی ۲۰ مئی۔ وزیر آباد اور سانگلہ ہل ریلوے سٹیشنوں کے درمیان جام کے چٹھہ ریلوے اسٹیشن پر کھڑی ہوئی۔ ایک مال گاڑی سے ایک پسنجر ٹرین ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں ۳ افراد ہلاک اور ۱۱ زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ آج سہ پہر کو پیش آیا۔ غیر سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس حادثے میں ۷ افراد ہلاک اور ۵۰ زخمی ہو گئے۔ جن میں ۳۰ کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ ایک امدادی ٹرین فوراً روانہ کر دی گئی ہے۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق ۱۹۰ ڈاؤن وزیر آباد لائل پور پسنجر ٹرین جب جام کے چٹھہ اسٹیشن پر آئی۔ تو ریلوے لائن سے نکلنے پر ایک اور شاخ پر منتقل ہوتے وقت اس کا ایک ڈبہ ایک مال گاڑی سے جو برابر میں کھڑی تھی۔ ٹکرا گیا۔ معمولی زخمیوں کی فوراً مرہم پٹی کر دی گئی۔ اور انہیں حافظ آباد اور لائل پور پہنچا دیا گیا۔ لاہور اور لائل پور سے امدادی گاڑیاں روانہ کر دی گئیں۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور، گورنمنٹ انسپکٹر ریلوے اور ڈویژنل چیف میڈیکل افسر جائے حادثہ پر فوراً پہنچ گئے۔

کوریا میں بھارتی ایمبولنس کے افراد

نئی دہلی ۲۰ رمئی۔ بھارت سرکار میدان کوریا میں اپنے ایمبولنس کے افراد کو بدل رہا ہے۔ پہلے عملے کو کوریا کی جنگ میں ۲ ½ سال ہو گئے ہیں۔

ایٹم بم کا نواں دھماکہ

لاس ویگاس ۲۰ رمئی۔ نیوادا میں آج صبح پو پھٹنے سے پہلے ایٹم بم کا نواں دھماکہ ہوا۔ اس سے قبل آٹھ بار آزمائش ہو چکی ہے۔ آج صبح کا دھماکہ تاریکی میں ہوا۔

۳ ½ کروڑ پونڈ کا مسافر جہاز

پیرس ۲۰ رمئی۔ فرنچ لائن ایک آرام دہ بڑا مسافر جہاز بنانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ یہ جہاز "یونائیٹڈ اسٹیٹس" سے ملکہ اوقیانوس کا خطاب چھین لے گا۔ اس وقت زیر غور منصوبوں کے تحت ایک پچاس ساٹھ ہزار ٹن وزنی جہاز پر ۳ ½ کروڑ پونڈ خرچ کئے جائیں گے۔ چونکہ کمپنی خود یہ سرمایہ نہیں لگا سکتی۔ اس لئے وہ حکومت فرانس سے اخراجات برداشت کرنے کی امید کر رہی ہے۔ کمپنی جس قسم کا جہاز بنانا چاہتی ہے۔ اس کی تکمیل میں پانچ سال کا عرصہ لگے گا۔ وہ ایک نئے قسم کے موٹر ٹربائن سے چلے گا۔ اور "یونائیٹڈ اسٹیٹس" کی طرح آسانی کے ساتھ فوج بردار جہاز میں بدلا جا سکے گا۔ زمانہ امن میں جہاز ایک سفر میں دو ہزار مسافر لے جا سکیگا اور اوقیانوس کو ۴ ½ دن میں پار کر لے گا۔ اور فوج بردار کی حیثیت سے وہ ایک وقت میں پوری ڈویژن لیجا سکے گا۔ مسافروں کو دو درجہ اول سے منتخب کرنا ہوگا۔ نیا جہاز ×

ملک نون کے نام میجر جنرل اعظم خان کا پیغام

لاہور ۲۰ رمئی۔ ملک فیروز خان نون نے میجر جنرل اعظم خان کو جو ذاتی پیغام روانہ کیا تھا۔ اس کے لئے میجر جنرل محمد اعظم خان نے ملک فیروز خان نون کا شکریہ ادا کیا ہے۔ وزیر اعظم پنجاب کے نام میجر جنرل محمد اعظم نے اپنے مکتوب میں کہا ہے۔ ہمیں یہ اطمینان ہے کہ ہم نے ایک قومی فرض ادا کیا ہے۔ آپ نے فوج کے معاملات میں جو گہری دلچسپی لی ہے۔ اس نے ہمارے کام کی مشکلات میں آسانیاں پیدا کر دیں۔ فوجی دستوں کو خوشی ہے۔ کہ صوبہ کے وزیر اعلیٰ اور عوام نے ان کی خدمات کو بنظر استحسان دیکھا۔ میجر جنرل نے وزیر اعلیٰ کو یہ یقین دلایا ہے۔ کہ دسویں ڈویژن پاکستانی فوج کی بلند روایات کو برقرار رکھیگی۔ اور ملک و قوم کی خدمت کا جذبہ ہمیشہ اس کے پیش نظر رہے گا۔ میجر جنرل نے وزیر اعلیٰ سے کہا ہے۔ آپ کی خاطر کوئی خدمت انجام دینا ہمارے لئے باعث مسرت ہوگا۔ میجر جنرل اعظم خان نے آخر میں کہا ہے۔ "ہماری یہ دلی تمنا ہے۔ کہ صوبہ پنجاب آپ کی قیادت میں پھلے پھولیگا۔ اور اس صوبہ کو قائدانہ حیثیت حاصل ہوگی۔ آپ کی قیادت پر مجھے اور میرے دوستوں کو کامل اعتماد ہے۔"

پاکستانی فوج کی اعلیٰ روایات پر فخر

راولپنڈی ۲۰ رمئی۔ کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان کی طرف سے جو پیغام مبارکباد لاہور میں بحالیٔ امن کی کامیاب کوشش پر دیا گیا ہے۔ اس کے جواب میں میجر جنرل اعظم خان نے لکھا ہے۔ کہ پاکستانی فوج کی اعلیٰ روایات کی برقراری پر دسویں ڈویژن کو ہمیشہ فخر رہے گا۔ ہم خدا کے شکر گذار اور پھر آپ کے ممنون ہیں۔ کہ ہمارے سامنے جو اچانک مشکل کام آ پڑا تھا۔ اس میں ہماری رہنمائی کی گئی۔ آپ کی قیادت میں ہم بڑے بڑے کاموں سے کامیابی کے ساتھ عہدہ برآ ہوں گے۔

سرحد سے لکڑی اور کوئلہ کی درآمد پر پابندی

پشاور ۲۰ رمئی۔ صوبائی حکومت نے صوبہ سرحد سے کوئلہ اور جلانے کی لکڑی کی برآمد پر پابندی لگا دی ہے

بقیہ: موجودہ ۲۵ سال پرانے ۴۴ ہزار ٹن وزنی آر ڈی فرانس کی جگہ لے گا جس کی اب عمر ختم ہوتی جا رہی ہے۔

بمبئی میں یکم سے ۱۶ جون تک مسلمانوں کی متروکہ جائیداد نیلام کرنیکا اعلان

بمبئی ۲۰ مئی:۔ بمبئی میں مسلمانوں کی متروکہ جائداد کسٹوڈین نے متعدد متروکہ جائدادوں کو عام نیلام کے ذریعہ فروخت کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ جائدادیں بمبئی کے بڑے بڑے کاروباری مراکز اور بازاروں میں واقع ہیں۔ ان کا عام نیلام یکم اور ۱۶ جون کے درمیان مختلف تاریخوں کا ہوگا۔ کسٹوڈین نے یہ بھی اعلان کیا ہے۔ کہ خریداروں کو کسی قسم کا فکر نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر سابق مسلمان مالکوں نے کوئی قانونی کاروائی کی تو کسٹوڈین ہر معاملہ کے لئے خود ذمہ دار ہوگا۔ اگر کبھی کوئی مالی نقصان بھی ہوا۔ تو کسٹوڈین اس کی تلافی کرے گا۔

کراچی میونسپل کارپوریشن کے نام حکم امتناعی کے خلاف اپیل پر سندھ چیف کورٹ کے دو ججوں میں اختلاف رائے

کراچی ۲۰ مئی:۔ کراچی کے ۲۸ میں سے سات میونسپل وارڈوں میں دوبارہ پولنگ کرانے کے خلاف چیف کورٹ کے جسٹس انعام اللہ نے کراچی کارپوریشن کے نام جو عارضی حکم امتناعی جاری کیا تھا۔ اس کے خلاف کراچی میونسپل کارپوریشن کی اپیل کا فیصلہ آج چیف کورٹ کے قائم مقام چیف جج مسٹر حسن علی آغا اور مسٹر جسٹس ویلانی نے الگ الگ دیا ہے۔ مسٹر جسٹس آغا کی رائے ہے کہ اس معاملہ میں اپیل دائر کی جا سکتی ہے۔ مسٹر ویلانی کی رائے اس کے برعکس ہے۔ اب یہ معاملہ ایک تیسرے جج کے سامنے پیش ہوگا۔ مسٹر جسٹس انعام اللہ نے حالیہ میونسپل الیکشن کے پانچ امیدواروں کی درخواست پر حکم امتناعی جاری کیا تھا۔ جب کہ درخواست کنندگان نے مستقل حکم امتناعی کے لئے کہا تھا ان کی دلیل تھی۔ کہ الیکشن ہو چکا ہے۔ اب میونسپل کمشنر کو ان سات وارڈوں میں دوبارہ پولنگ کرانے کا حق حاصل نہیں ہے جسٹس انعام اللہ نے مستقل حکم تک عارضی حکم امتناعی جاری کر دیا تھا۔

پنڈت نہرو کو مسٹر محمد علی کا جواب
۲۴ مئی تک کراچی سے دہلی بھیجا جائیگا

کراچی ۲۰ مئی:۔ وزیر اعظم محمد علی نے پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کی مجوزہ کانفرنس کے سلسلے میں پنڈت جواہر لال نہرو کے مکتوب پر اچھی طرح عمل کر لیا ہے مسٹر محمد علی ۲۴ مئی کو لندن روانہ ہونے سے پہلے پنڈت نہرو کو ان کے خط کا جواب بھیج دیں گے۔

مصری حکومت جنگ آزادی شروع کرنے کی تیاریاں کر رہی ہے

قاہرہ ۲۰ مئی:۔ مصر کے وزیر اعظم جنرل محمد نجیب نے کل رات قاہرہ ریڈیو سے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت نے برطانیہ سے مذاکرات کا سلسلہ منقطع کر دیا ہے اور اب مصری حکومت جنگ آزادی شروع کرنے کی تیاریاں کر رہی ہے جنرل نجیب نے کہا۔ کہ اب مصر کے لوگ پوچھ رہے ہیں۔ کہ مذاکرات کے خاتمہ کے بعد حکومت کا آئندہ اقدام کیا ہوگا میں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ ہم جنگ آزادی اس وقت شروع کرینگے جب ہم موقع مناسب سمجھیں گے۔ ہم ایسا نہیں ہوگا۔ کہ دشمن کو اس سے کوئی فائدہ پہنچ سکے۔ اب ہم ایسا قدم اٹھائیں گے۔ جس سے چرچل ہمارے خلاف غصہ سے اور بھی لال پیلے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ چرچل نے ان جرمن ماہرین کے خلاف زہر اگلا ہے جو مصری نوجوانوں کو تربیت دے رہے ہیں۔ مگر وہ غالباً یہ چاہتے ہیں کہ مصر ہمیشہ برطانیہ کا محتاج رہے

ماہ رمضان المبارک میں زکوٰۃ کی ادائیگی کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیجیئے

برطانوی جہاز چین کی کمیونسٹ فوجوں کو ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچاتے ہیں

امریکی سینٹ کی تحقیقاتی سب کمیٹی میں مسٹر کینیڈی کا انکشاف

واشنگٹن ۲۱ رمئی۔ کل امریکی سینٹ کے متعدد ممبران نے صدر آئزن ہاور سے مطالبہ کیا۔ کہ وہ کمیونسٹ چین کے ساتھ اتحادی قوموں کی تجارت کے متعلق خود ایک بیان دیں۔ سینٹ کے ممبروں نے یہ مطالبہ یہ شہادت سننے کے بعد کیا۔ کہ گذشتہ سال ساحل چین کے ساتھ ساتھ چین کی کمیونسٹ فوجوں کو ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچانے کا کام دو برطانوی جہاز سرانجام دیتے رہے تھے۔ یہ شہادت سینٹ کی تحقیقاتی سب کمیٹی کے سامنے مسٹر رابرٹ کینیڈی نے دی۔ مسٹر کینیڈی نے بتایا۔ کہ ان جہازوں میں سے ایک جہاز ہانگ کانگ کی ایک فرم کا تھا۔ جو فروری ۱۹۵۲ء میں فوجوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے میں کمیونسٹ چین کی مدد کرتا رہا۔ مسٹر کینیڈی نے یہ بھی بتایا۔ کہ امریکہ کی بحری خفیہ پولیس کی اطلاع کے مطابق اس سال کے پہلے ساڑھے تین مہینوں میں مغربی ممالک کے ۱۶۲ جہاز بغرض تجارت چین کے ساحلوں پر آکر ٹھہرے۔ ان میں سے سو جہاز برطانیہ کے تھے۔ باقی میں بارہ ناروے کے۔ بارہ یونان کے۔ ۸ فن لینڈ کے۔ چھ اٹلی کے اور چار فرانس کے جہاز شامل تھے۔ ان کے علاوہ بھی اور بہت سے ملکوں کے جہاز وہاں دیکھے گئے۔ مسٹر کینیڈی کی اس شہادت پر کمیٹی کے صدر سینیٹر میکارتھی نے اس رائے کا اظہار کیا۔ کہ دنیا کی تاریخ میں یہ پہلے کبھی سننے میں نہیں آیا۔ کہ اپنے ہی جہاز اپنی ہی قوم کے سپاہیوں کو موت کے گھاٹ اتارنے کے لئے دشمن کی فوجوں کو خود لیکر آئیں۔ مسٹر کینیڈی نے یہ ثابت کرنے کے لئے کہ ۱۹۵۲ء میں برطانیہ کے بحری جہاز تجارت کی غرض سے کس قدر کثیر تعداد میں چین کے سمندر میں آتے اور جاتے رہے۔ بعض نقشے بھی پیش کئے سینیٹر میکارتھی نے کہا ان نقشوں سے ظاہر ہے۔ کہ برطانیہ اس دشمن کو بے پناہ امداد دیتا رہا ہے۔ کہ جو خود اسکے نوجوانوں کو موت کے گھاٹ اتار رہا ہے

کومنتانگ حکومت کا دعوےٰ

تائفہ ۲۱ رمئی کومنتانگ حکومت نے دعوےٰ کیا ہے۔ کہ پچھلے سال اس نے چین کے لیے جنگی اہمیت کا سامان لے جانے والے ۵۹ جہازوں کو روکا۔ ان میں سے نصف جہاز برطانیہ کے تھے۔

شمالی سیلون میں قحط کے آثار

کولمبو ۲۱ رمئی۔ "سیلون آبزرور" نے ایک اطلاع شائع کی ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ گذشتہ چھ ماہ میں دو فصلیں خراب ہو جانے کے باعث سیلون کے شمالی علاقے میں قحط کے آثار پیدا ہو گئے ہیں۔ تالاب اور کنوئیں خشک پڑے ہیں۔ اور قریباً بیس ہزار کاشتکار ایسے ہیں۔ جن کی زمینوں سے محض برائے نام اناج پیدا ہو رہا ہے۔ وزیر خوراک نے شمالی سیلون کے متاثرہ ضلع کا دورہ کرنے کے بعد خبردار کیا ہے۔ کہ آئندہ چند ماہ میں اور زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کیونکہ اکتوبر سے پہلے بارش کی توقع نہیں ہے۔ خدمت خلق کے محکمے نے چار ہزار کاشتکار خاندانوں کے لئے فوری امداد کا انتظام کیا ہے۔

قاہرہ ۲۱ رمئی۔ مصر کا ایک فوجی وفد عنقریب ماسکو جائے گا۔ یہ خبر دیتے ہوئے الاہرام نے اطلاع دی ہے۔ کہ یہ وفد اسی قسم کا ہوگا۔ جیسے وفد اس سے پہلے پاکستان۔ ترکی اور دوسرے ممالک کو بھیجے

برطانیہ دنیائے عرب کا بدترین دشمن ثابت ہوا ہے

کرنل شِشکلی کی طرف سے برطانیہ کے ساتھ تعلقات پر نظر ثانی کا مطالبہ

دمشق ۲۱ رمئی۔ شام کے مرد آہنی کرنل شِشکلی نے کل یہ تجویز پیش کی کہ اس امر پر غور کرنے کے لئے کہ آئندہ عرب دنیا کو برطانیہ کے ساتھ اپنے تعلقات کس نہج پر استوار کرنے چاہئیں تمام عرب لیڈروں کا ایک اہم اجلاس طلب کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ کے ساتھ تعلقات پر نظرثانی اس لئے ضروری ہے کہ برطانیہ اپنی قابل اعتراض روش کے باعث عرب دنیا کا بدترین دشمن ثابت ہو رہا ہے۔ کرنل شِشکلی نے مصر کی اطلاعات ایجنسی کے ڈائرکٹر سے ایک ملاقات کے دوران میں برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ونسٹن چرچل کی حالیہ تقریر کو اشتعال انگیز قرار دیا انہوں نے کہا کہ وہ اس کے خلاف ہیں کہ عرب ممالک انفرادی یا مشترکہ طور پر برطانیہ سے احتجاج کریں۔ اس کی بجائے انہوں نے شدید اقدامات عمل میں لانے پر زور دیا۔

سندھ میں گورنر کی حکومت ختم کر دیجائیگی

کراچی ۲۱ رمئی ہز ایکسلنسی گورنر جنرل کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ دفعہ ۹۲ الف کے تحت سندھ کی حکومت (گورنر کی حکومت) اس دن سے ختم ہو جائے گی۔ جس دن گورنر سندھ کے منتخب کردہ اور طلب کردہ اول وزراء اپنے عہدوں کا چارج لے لیں گے۔ اس اعلان کے ذریعہ جو آج گزٹ میں شائع ہوا ہے ۱۹ دسمبر ۱۹۵۱ء کا وہ اعلان منسوخ ہوتا ہے۔ جو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کی دفعہ ۹۲ الف کے تحت جاری کیا گیا تھا۔ اس پہلے اعلان کے ذریعہ۔ گورنمنٹ سندھ کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ ہز ایکسلنسی گورنر جنرل کی جانب سے وہ تمام اختیارات جو صوبائی مجلس قانون ساز کو حاصل ہیں سنبھال لیں۔ گورنر جنرل کو اطمینان حاصل ہے کہ اب ایسے حالات موجود ہیں جن میں گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کی دفعات کے مطابق حکومت سندھ قائم رہ سکتی ہے

لاہور میں گشتی عدالتوں کا قیام

لاہور ۲۱ رمئی مارشل لاء کے اختتام کے بعد لاہور میں صفائی اور حفظانِ صحت کا اعلیٰ معیار برقرار رکھنے کے لئے حکومت پنجاب نے کارپوریشن کے علاقے کے لئے دو گشتی مجسٹریٹ مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ دو مجسٹریٹ صفائی اور حفظانِ صحت سے تعلق رکھنے والے قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف موقعہ پر ہی مقدمات کی سماعت کر کے اسی وقت فیصلے صادر کریں گے۔ اسی طرح گرانی کا مسئلہ بھی حکومت کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے اور اس بارے میں بھی ضروری اقدامات عمل میں لانے کی توقع کی جا رہی ہے۔

راشن کی دوکان کا لائسنس منسوخ کر دیا گیا

غلط باٹ اور ترازو استعمال کرنے کا نتیجہ

کراچی ۲۱ رمئی۔ آنریبل خان عبدالقیوم خان وزیر غذا نے ڈائرکٹر شہری رسد کراچی کے ہمراہ راشن کی دوکان نمبر ۸۱۰ کا معائنہ کیا انہیں معلوم ہوا کہ اس دوکان پر باٹ اور ترازو غلط اور ناقص ہیں۔ دوکاندار سے جواب طلب کیا گیا۔ اور چونکہ اس نے اطمینان بخش جواب نہیں دیا اسلئے دوکان کا لائسنس منسوخ کر دیا گیا اور ۲۵ روپے کی ضمانت بحق سرکار ضبط کر لی گئی

کراچی میں غنڈوں کے خلاف ایک نئی مہم کا آغاز

خفیہ پولیس کا ایک علیحدہ شعبہ قائم کر دیا گیا

کراچی ۲۰ رمئی معلوم ہوا ہے کہ کراچی میں غنڈوں کی سرکوبی کرنے اور ان کے معاملات سے نپٹنے کے لئے خفیہ پولیس کا ایک علیحدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کیلئے انسپکٹر، سب انسپکٹر اور پولیس کا دیگر عملہ مقرر کرنے کے سوال پر آج کل غور ہو رہا ہے۔ چنانچہ عنقریب یہ سب تقرریاں عمل میں آجائیں گی۔ تاہم انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر گریس نے مسٹر محمد رضا (ایس پی) کو اس نئے شعبے کا انچارج مقرر کر دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سی آئی ڈی کی "غنڈہ برانچ" شہر کے مختلف تھانوں کی مدد سے شہر کے تمام غنڈوں کی فہرستیں تیار کر کے ان کی سرگرمیوں پر کڑی نگاہ رکھے گی ایک اطلاع کے مطابق۔ سی آئی ڈی کی فہرست پر اس وقت ۸۰۰ ایسے غنڈے موجود ہیں جنہیں نیک چلنی کی ضمانت وغیرہ کے لئے عنقریب عدالت میں طلب کیا جائے گا

نئی دہلی ۲۱ رمئی۔ امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے آج پنڈت نہرو سے ہند و امریکہ کے باہمی تعلقات کے نسبت سے معاملوں پر بات چیت کی جس میں کوریا میں عارضی صلح کی بات چیت بھی شامل تھی۔

نومبر ۱۹۵۲ء میں پٹ سن کی تیس لاکھ گانٹھیں برآمد کی گئیں

ڈھاکہ ۲۱ رمئی پچھلے سال نومبر کے مہینے میں چاٹگام کی بندرگاہ سے جتنا پٹ سن برآمد کیا گیا ایک مہینے میں اتنا پٹ سن اب تک برآمد نہیں کیا گیا، نومبر میں پٹ سن کی تیس لاکھ گانٹھیں چالیس مختلف ممالک کو چاٹگام کی بندرگاہ سے بھیجی گئیں۔ نومبر ۱۹۵۱ء کے مقابلہ میں نومبر ۱۹۵۲ء میں چالیس ہزار گانٹھیں زیادہ برآمد کی گئیں۔ اسی طرح چائے کی برآمد میں بھی کافی زیادتی ہوئی۔

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۸۹۱